Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۱/۲۶	۹ شوال ۱۳۹۲ھ، ۱۶ نبوت ۱۳۵۱ہش، ۱۶ نومبر ۱۹۷۲ء	نمبر ۲۶۱

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا پندرھواں سالانہ اجتماع — لجنہ کے قیام پر پچاس سال پورے ہونے کی پُرمسرت تقریب

اجتماع میں شرکت کیلئے اندرون ملک کے علاوہ امریکہ، انڈونیشیا، ماریشس اور افریقہ سے نمائندگان کی تشریف آوری

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کا پندرھواں سالانہ اجتماع جو مرکز سلسلہ ربوہ میں ۱۷، ۱۸، ۱۹ رنومبر کو منعقد ہو رہا ہے ایک نمایاں خصوصیت اور خاص اہمیت رکھتا ہے کیونکہ اس سال لجنہ اماء اللہ کے قیام پر پچاس سال گزرنے کی پُرمسرت تقریب بھی اس تاریخی اجتماع پر منائی جا رہی ہے اور اسکے لئے خصوصی انتظامات کئے جا رہے ہیں۔ تمام تیاریاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تکمیل کے آخری مراحل طے کر رہی ہیں۔

اس اجتماع میں شرکت کیلئے نہ صرف پاکستان کے طول وعرض میں پھیلی ہوئی تمام لجنات اماء اللہ کی نمائندگان ربوہ آ رہی ہیں بلکہ ان کے علاوہ بیرونی ممالک سے بھی متعدد احمدی مستورات اپنے اس اہم تاریخی اجتماع میں شرکت کر رہی ہیں۔ چنانچہ لجنہ اماء اللہ ماریشس کی صدر صاحبہ اور لجنہ نیروبی (مشرقی افریقہ) کی سیکرٹری صاحبہ بطور نمائندہ ربوہ پہنچ چکی ہیں۔ امریکہ، ڈنمارک اور انڈونیشیا کی نمائندگان کی آمد بھی متوقع ہے۔ اس موقع پر خواتین کو لجنات کے کاموں سے متعارف کروانے کیلئے ایک باتصویر اور دیدہ زیب اردو مجلّہ بھی شائع کیا گیا ہے جسکی قیمت سات روپے فی نسخہ ہے۔ انگریزی مجلّہ انشاء اللہ جلسہ سالانہ پہ شائع ہو گا۔

اس تاریخی تقریب کے لئے بطور یادگار ایک خاص بیج بھی بنوایا گیا ہے تا ہر ممبر اسے لگا سکے۔ شعبہ اشاعت لجنہ مرکزیہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے اپنی پچاس سالہ تاریخ کی تکمیل بھی کر لی ہے۔ اس تاریخ کی تیسری جلد انشاء اللہ جلسہ سالانہ پر شائع ہو رہی ہے۔

اس پُرمسرت تاریخی تقریب کا افتتاح ۱۷ رنومبر کو تین بجے بعد دوپہر ہو گا۔ ۱۸ رنومبر سوا گیارہ بجے انشاء اللہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنا بصیرت افروز خطاب فرمائیں گے۔ اجتماع کے دوران صدر لجنہ مرکزیہ حضرت سیّدہ مریم صدیقہ صاحبہ کی تقریر کے علاوہ حضرت سیّدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی بھی خطاب فرمائیں گی۔

بیرونی ممالک سے آنے والی نمائندگان بھی اپنے خیالات کا اظہار کریں گی۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۵۔ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت وسلامتی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۵۔ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ "سر درد کی تکلیف ہے"

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ ممدوحہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے آمین

مکرم مبارک احمد صاحب ایم ایس سی ابن مکرم منشی محمد اسماعیل صاحب خوشنویس ربوہ نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت غانا میں ایک نئے سیکنڈری سکول کو جاری کرنے کے لئے بارہ ۱۲ نومبر بروز اتوار لاہور سے بذریعہ ہوائی جہاز روانہ ہو چکے ہیں۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا جانا مبارک کرے اور صحت و تندرستی کے ساتھ خدمت دین کی توفیق عطا فرمائے۔ (سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

ہمارے دیرینہ رفیق کار مکرم ومحترم پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب ایم، ایس، سی ان دنوں شدید بیمار ہیں اور لاہور میں زیر علاج ہیں۔ بزرگان سلسلہ واحباب جماعت سے عاجزانہ طور پر التماس ہے کہ دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ جو قادر وشافی مطلق ہے احیاء موتی کا کرشمہ دکھلائے اور اس نہایت ہی نیک اور فرشتہ سیرت دعاگو اور مخلص خادم سلسلہ بزرگ کو شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار بشارت الرحمٰن پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

درخواستِ دعا

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ)

خاکسار کی عزیز بچی امۃ الحی درثمین سلمہا اپنے شوہر عزیزم ڈاکٹر حامد اللہ خان صاحب کے ہمراہ بارہ ۱۲ نومبر ۱۹۷۲ء کراچی سے صبح آٹھ بجے P.I.A کے جہاز پر لنڈن روانہ ہوئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے انکے بخیریت پہنچنے کی تار آ گئی ہے۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔

خاکسار تمام بزرگوں بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں عاجزانہ درخواست کرتا ہے کہ سب درد دل سے دعا فرماتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی خاص حفظ وامان میں عزیزہ اور انکے شوہر کو رکھے۔ نیز ان پر اپنی رحمتوں اور برکتوں کی بارش ہمیشہ نازل فرماتا رہے اور انہیں یورپ کی مسموم فضاء کے شر سے ہمیشہ اپنی امان میں رکھے اور ان پر جو ذمہ داری دینی لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان سے جسمانی رشتہ کی وجہ سے ہے اس کو پوری طرح نبھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نیز خاکسار عاجز اپنے لئے بھی درخواست دعا کرتا ہے کہ ۹ راکتوبر بچی کو رخصت کرنے کے بعد خاکسار کو جو ریڑھ کی ہڈی پر چوٹ آئی تھی اور جس کی تکلیف ابھی تک چل رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم کے ساتھ خاکسار کو کامل شفاء عطاء فرمائے اور بیماری کا کوئی سقم باقی نہ رہے۔ آمین

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد

پبلشر:۔ مسعود احمد ؛ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ؛ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۶ ماہ نبوت ۱۳۵۱ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دائمی عید کی حفاظت بدرجۂ اولیٰ ضروری ہے

ہم واضح کر چکے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُس دن کو کہ جس روز انسان کو سچی توبہ کی توفیق ملتی ہے ہر عید سے بڑھ کر مبارک اور خوشی کا دن قرار دیا ہے۔ اِس کی وجہ یہ ہے کہ سچی توبہ کے نتیجہ میں انسان کے لئے روحانی ترقی کا دروازہ کُھل جاتا ہے۔ وہ گناہ سے دُور اور خدا تعالیٰ کے قریب ہوتا چلا جاتا ہے اور اِس طرح ہر روز اُس کے لئے روزِ عید کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں استغفار اور توبہ کو مومنوں کی دو مستقل صفات کے طور پر پیش کیا ہے۔ وہ استغفار اور توبہ سے ایک لمحہ کے لئے بھی غافل نہیں ہوتے۔ وہ ہر آن استغفار میں مشغول رہتے اور توبہ کو اپنا شعار بنا کر روحانی ترقی کے میدان میں آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ اپنے ایک نبی کے ذریعہ استغفار اور توبہ کی اہمیت واضح کرتے ہوئے فرماتا ہے:-

وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ۭ اِنَّ رَبِّيْ رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ۝ (ھود آیت ۹۱)

تم اپنے رب سے بخشش طلب کرتے رہو اور پھر اُس کی طرف کامل رجوع اختیار کرو میرا رب یقیناً بار بار رحم کرنے والا اور بہت ہی محبت کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اپنے بندوں پر بار بار رحم کرنے اور بہت ہی محبت کرنے کے ذکر میں اِس طرف اشارہ ہے کہ اگر تم مسلسل استغفار کرتے رہو گے اور توبہ کو اپنا شعار بناؤ گے تو خدا تعالیٰ تمہیں بار بار اپنی رحمت کا مورد بنا کر تمہارے ساتھ اپنی محبت کا ثبوت دیتا چلا جائے گا اور وہ یہی ہے کہ وہ تمہیں اپنے قرب سے نواز کر روحانی ترقیات سے نوازتا چلا جائے گا۔ اِس آیت میں پہلے استغفار کا حکم دیا گیا ہے اور پھر توبہ کا۔ اِس کی وجہ بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے واضح فرمایا ہے کہ استغفار ہے ہی اِس لئے کہ انسان کو توبہ کی توفیق ملے کیونکہ استغفار کے ذریعہ خدا تعالیٰ سے قوّت حاصل کی جاتی ہے اور توبہ کے ذریعہ حاصل کردہ قوّت کو عملی طور پر ظاہر کیا جاتا ہے۔ اگر قوّت تو حاصل کی جائے لیکن اُس قوّت سے عملاً کوئی فائدہ نہ اٹھایا جائے تو قوت حاصل کرنا بے نتیجہ اور بے فائدہ رہتا ہے۔ چنانچہ حضور علیہ السلام آیت مذکورہ بالا میں استغفار اور توبہ کی طبعی ترتیب اور اس کی حکمت پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"استغفار اور توبہ دو چیزیں ہیں۔ ایک وجہ سے استغفار کو توبہ پر تقدم ہے کیونکہ استغفار مدد اور قوت ہے جو خدا سے حاصل کی جاتی ہے اور توبہ اپنے قدموں پر کھڑا ہونا ہے۔ عادۃ اللہ یہی ہے کہ جب انسان اللہ تعالیٰ سے مدد چاہے گا تو خدا تعالیٰ ایک قوّت دیدے گا اور پھر اس قوت کے بعد انسان اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جاوے گا اور نیکیوں کے کرنے کے لئے اُس میں ایک قوت پیدا ہو جاوے گی جس کا نام تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ہے۔ اِس لئے طبعی طور پر یہی ترتیب ہے۔ غرض اِس میں ایک طریق ہے جو سالکوں کے لئے رکھا ہے کہ سالک ہر حالت میں خدا سے استمداد چاہے۔ سالک جب تک اللہ تعالیٰ سے قوت نہ پائے گا کیا کر سکے گا۔ توبہ کی توفیق استغفار کے بعد ملتی ہے۔ اگر استغفار نہ ہو تو یقیناً یاد رکھو کہ توبہ کی قوت مر جاتی ہے۔ پھر اگر اِس طرح پر استغفار کرو گے اور پھر توبہ کرو گے تو نتیجہ یہ ہو گا يُمَتِّعْكُمْ مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى۔ سنت اللہ اسی طرح پر جاری ہے کہ اگر استغفار اور توبہ کرو گے تو اپنے مراتب پا لو گے۔"

(ملفوظات جلد دوم صفحہ ۶۸، ۶۹)

اِس لحاظ سے استغفار اور توبہ دو زینے ہیں جن پر چڑھنے کے نتیجہ میں ایک مومن کو رُوحانی علو و ارتفاع حاصل ہوتا ہے۔ ان پر چڑھنے کے بعد وہ آسمانِ روحانی کا پرندہ بن جاتا ہے اور پھر ایک بلندی کے بعد دوسری بلندی کی طرف پرواز کرنا اُس کی سرشت میں داخل ہو جاتا ہے۔ چونکہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم روحانی فرزند کے طور پر اسی لئے مبعوث ہوئے تھے کہ لوگوں میں استغفار اور توبہ کا دائمی بیج بو کر انہیں آسمانِ رُوحانی کا پرندہ بنایا جائے اور بلند پروازی کے وصف سے انہیں متصف کیا جائے اِس لئے آپؑ نے اپنی بیعت کو بیعتِ توبہ قرار دیا اور اپنے متبعین کو بار بار یہی نصیحت فرمائی کہ وہ استغفار اور توبہ کو ہمیشہ زندہ رکھیں یعنی استغفار اور توبہ کو اپنا ایک مستقل شعار بنا کر خدا تعالیٰ سے نیکیاں بجا لانے کی قوت حاصل کرتے اور اِس قوت کی مدد سے عملاً نیکیاں بجا لاتے چلے جائیں تاکہ نت نئی روحانی ترقیات اُن کے لئے ہر روز عید کا سامان پیدا کرتی چلی جائیں۔ چنانچہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:-

"اِس توبہ کو (جو تم نے آج میرے ہاتھ پر کی ہے) کھیل نہ خیال کرو اور یہ نہ کرو کہ اسے یہیں چھوڑ جاؤ بلکہ اسے ایک امانت اللہ تعالیٰ کی خیال کرو۔ توبہ کرنے والا خدا تعالیٰ کی اُس کشتی میں سوار ہوتا ہے جو کہ اِس طوفان کے وقت میں اُس کے حکم سے بنائی گئی ہے۔ اُس نے مجھے فرمایا ہے وَاصْنَعِ الْفُلْكَ اور پھر یہ بھی فرمایا ہے اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ۭ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ۔ جس طرح بادشاہ اپنی رعایا میں اپنے نائب کو بھیجتا ہے اور پھر جو اِس کا مطیع ہوتا ہے اسے بادشاہ کا مطیع سمجھا جاتا ہے ایسا ہی اللہ تعالیٰ بھی اپنے نائب دنیا میں بھیجتا ہے۔ آج کل تو یہ ایک بیج ہے لیکن اس کے ثمرات تمہارے تک ہی نہ ٹھہریں گے بلکہ اولاد تک بھی پہنچیں گے۔ سچے دل سے توبہ کرنے والوں کے گھر رحمت سے بھر جاتے ہیں۔ ......

غرض اپنے اعمال کو صاف کرو اور خدا تعالیٰ کا ہمیشہ ذکر کرو اور غفلت نہ کرو۔ جس طرح بھاگنے والا شکار جب ذرا سُست ہو جاوے تو شکاری کے قابو میں آ جاتا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کے ذکر سے غفلت کرنے والا شیطان کا شکار ہو جاتا ہے۔ اِس لئے توبہ کو ہمیشہ زندہ رکھو اور کبھی مُردہ نہ ہونے دو، کیونکہ جس عضو سے کام لیا جاتا ہے وُہی کام دے سکتا ہے۔ اور جس کو بیکار چھوڑ دیا جاوے پھر وہ ہمیشہ کے واسطے ناکارہ ہو جاتا ہے۔ اِسی طرح توبہ کو بھی متحرک رکھو تاکہ وہ بیکار نہ ہو جاوے۔ اگر تم نے سچی توبہ نہیں کی تو وہ اُس بیج کی طرح ہے جو پتھر پر بویا جاتا ہے اور اگر وہ سچی توبہ ہے تو وہ اُس بیج کی طرح ہے جو عمدہ زمین میں بویا گیا ہے اور اپنے وقت پر پھل لاتا ہے۔"

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۳۰۲، ۳۰۳)

الغرض استغفار اور توبہ مومنوں کی دو مستقل صفات ہیں جن کے بروئے کار آنے سے دائمی عید اور اس کی دائمی خوشیاں ان کے لئے مقدر کر دی جاتی ہیں۔ اور وہ رُوحانی ترقیات سے ہمکنار ہوتے چلے جاتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہمیں ان دو مستقل صفات سے از سرِ نو متصف کر کے ہمارے لئے دائمی عید کا سامان کر دیا ہے۔ ہمیں اِس دائمی عید کی سب سے زیادہ حفاظت کرنی چاہیئے کیونکہ ہماری کامیابی اور دُنیا میں غلبۂ اسلام کا ظہور اِس دائمی عید کی حفاظت کے ساتھ ہی وابستہ ہے۔

درخواستِ دعا

۱۔ محترم جناب شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج مغربی پاکستان ہائی کورٹ لاہور عرصہ سے بیمار ہیں۔ یُوں تو اب خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت افاقہ ہے لیکن ڈاکٹروں کے مشورہ کے مطابق غذا میں احتیاط اور لیٹے رہنے کی وجہ سے کمزوری دن بدن بڑھ رہی ہے۔ احباب جماعت درد دل سے دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

۲۔ خاکسار کا بھتیجا عزیز منور احمد ابن فیض محمد صاحب صادق چند روز سے علیل ہے، کمزوری بڑھ رہی ہے اور طبیعت بحال ہونے میں نہیں آتی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو جلد صحت کاملہ عطاء فرمائے۔ (خاکسار نسیم سیفی ربوہ)

۳۔ خاکسار کو بعض محکمانہ مشکلات درپیش ہیں احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مشکلات دور فرمائے اور ہر طرح اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین (قدرت اللہ خان لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نائیجیریا مغربی افریقہ میں تبلیغ اسلام

تبلیغی اور تربیتی دورے، گورنروں اور کمشنروں سے ملاقات، سفیر پاکستان کے اعزاز میں عشائیہ
تبلیغی جلسے اور پریس کانفرنس قرآن کریم کی وسیع اشاعت کا منصوبہ ۲۰۵ افراد کا قبول اسلام
ڈھومی اور نائیجیریا میں تبلیغ اسلام

(مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد ایم اے امیر و مشنری انچارج نائیجیریا)

بفضل اللہ تعالیٰ خاکسار کے نائیجیریا میں قیام کی دوسری سہ ماہی میں تبلیغ و اشاعت اسلام کے نہایت ہی متنوع مواقع میسر آئے اس عرصہ میں سب سے اہم اور بنیادی کام یہ تھا کہ تمام لوکل جماعتوں سے رابطہ قائم کیا جائے تاکہ ان سے ذاتی رابطہ پیدا کر کے ان کے مسائل سے آگاہی حاصل کی جائے اور ان کو تبلیغ اسلام کے اہم کام کے لئے تیار کیا جائے اس غرض کے لئے سرکٹ میٹنگز کا سلسلہ جاری کیا گیا۔ تمام نائیجیریا چودہ سرکٹس میں منقسم ہے۔ چنانچہ اب تک دس سرکٹس کا دورہ مکمل کیا جا چکا ہے۔ یہ میٹنگز اس لحاظ سے بہت مفید ثابت ہوئیں کہ بہت سے جماعتی مسائل کا حل موقع پر تلاش کرنے کی توفیق ملی اور ان جماعتوں کو امام ہمام ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریکات اور سکیموں سے روشناس کرایا گیا۔ بعض جماعتوں میں نئے الیکشن کرائے گئے اور آئندہ کیلئے لائحہ عمل تجویز کیا گیا۔ ان دوروں میں بعض مقامی احباب کے علاوہ اپنے اپنے علاقہ میں مرکزی مبلغین اور چند مقامات پر مکرم ڈاکٹر عمر الدین صاحب بھی ہمراہ رہے۔ تقریباً دس ہزار میل کا سفر طے کیا گیا

ہاؤسا زبان میں اسلامی لٹریچر کے تراجم

نائیجیریا کا مشرقی علاقہ جو زیادہ تر مسلمان آبادی اور مشہور قبیلہ ہاؤسا پر مشتمل ہے بہت ہی اہم علاقہ ہے۔ اس علاقہ میں تبلیغ اسلام کے کام کو وسیع کرنے کے لئے اس امر کا فیصلہ کیا گیا کہ ہاؤسا زبان میں اسلامی لٹریچر کی اشاعت کی جائے۔ چنانچہ اس ضرورت کے پیش نظر "اسلامی اصول کی فلاسفی" اور Why I believe in Islam کے ہاؤسا میں تراجم کرائے جا چکے ہیں اور ان کی Revision کا کام بھی پایہ تکمیل کو پہنچ چکا ہے اور ان کی جلد اشاعت کا پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے

اس علاقہ کے دورہ کے دوران کانو، زاریہ اور کادونہ میں جماعتی مساعی کا جائزہ اور آئندہ کے لئے پروگرام مرتب کیا گیا کادونہ میں مشن ہاؤس اور کلینک کی تعمیر کے لئے شہر میں ایک قطعہ زمین کا خریدنے کا پروگرام ہے۔ اس کام کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے جماعت کو تحریک کی گئی اس علاقہ کے دورہ میں مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف خاکسار کے ہمراہ رہے۔

گورنروں اور کمشنروں سے ملاقات

مشرقی علاقہ کے دورہ کے دوران گورنر نارتھ ویسٹرن سٹیٹ مکرم الحاج عثمان فاروق صاحب سے ملاقات کی گئی۔ اس ملاقات میں مکرم مولوی منیر احمد صاحب عارف اور مکرم وسیم احمد صاحب پرنسپل فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول گساؤ بھی ہمراہ تھے اس موقعہ پر گورنر موصوف کو قرآن مجید بطور ہدیہ اور ایک چھڑی جس پر ان کا نام کندہ تھا پیش کی گئی۔ انہوں نے قرآن مجید کو نہایت احترام سے قبول کیا اور دیر تک اسے دیکھتے رہے اس موقعہ پر تفصیل سے ان کو بتایا گیا کہ اس قرآن مجید کو ہزاروں کی تعداد میں ہمارے امام کی اس خواہش کی تکمیل کے لئے نائیجیریا میں منگوایا جا رہا ہے تاکہ ہر انسان تک یہ مکمل اور حسین کتاب پہنچ جائے۔ گورنر موصوف نے جماعت کے اس پروگرام میں بڑی گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ جماعت احمدیہ عیسائیوں میں تبلیغ اسلام اور مسلمانوں میں تعلیم کو عام کرنے کے لئے جو خدمات بجا لا رہی ہے۔ گورنر موصوف نے اس پر اپنی خوشنودی کا اظہار کیا اور خاکسار کو ان کا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو سلام پہنچانے اور دعا کے لئے عرض کرنے کے لئے بھی کہا۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ اس سٹیٹ میں ہی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گورنر صاحب کی اپیل پر تعلیمی سہولتیں بہم پہنچانے کے لئے وعدہ فرمایا تھا۔ جن میں سے دو سکول گساؤ اور مینا میں نہایت کامیابی سے چل رہے ہیں اور اس سٹیٹ میں یہ اعزاز صرف جماعت احمدیہ کو حاصل ہے کہ یہی ایک مسلم تنظیم ہے جس نے یہاں سکول کھولے ہیں ورنہ باقی تمام تعلیمی ادارے عیسائیوں کی طرف سے قائم کئے گئے ہیں

گورنر صاحب موصوف کی ملاقات کے علاوہ سیکرٹری ملٹری گورنر اور کمشنر تعلیم الحاجی ابراہیم گساؤ سے بھی ملاقات کی گئی اور ان کو بھی قرآن مجید کے نسخے پیش کئے گئے اور اکناف عالم میں تبلیغ اسلام کے سلسلہ میں جماعت کی مساعی ان کے سامنے بیان کی گئیں۔ کمشنر صاحب موصوف نے اپنی سٹیٹ میں ہمارے سکولوں کی کارکردگی پر اظہار اطمینان کا اظہار فرمایا۔

سکوتو کا شہر جو اس سٹیٹ کا دارالخلافہ ہے ایک تاریخی شہر ہے۔ یہاں پر ہی حضرت عثمان بن فودیو (جو اس علاقہ کے مجدد تھے) کا مزار ہے ہمیں یہ مزار دیکھنے اور اس پر دعا کرنے کی سعادت بھی نصیب ہوئی۔ خدا تعالیٰ اس علاقہ کو حقیقی اسلام سے منور فرمائے

استقبالیہ:۔ کانو کے قیام کے دوران وہاں پر متعدد کمشنروں سے برادرم مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب اور مکرم منیر احمد صاحب عارف [illegible] کی معیت میں ملاقات کا موقعہ ملا اور ان تمام کو قرآن مجید کے نسخے پیش کئے گئے شہر کے معززین اور عمائدین سے ملاقات کے لئے مکرم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب نے ایک دعوت استقبالیہ کا انتظام فرمایا۔ اس غرض کے لئے انہوں نے دعوتی کارڈ طبع کروائے اور لوگوں کو بھجوائے یہ دعوت اس لحاظ سے بہت مفید ثابت ہوئی کہ یکجائی طور پر معززین سے ملاقات کرنے اور جماعتی کارکردگی کو پیش کرنے کا موقع ملا۔ کانو میں احمدیہ کلینک اور فضل عمر احمدیہ سیکنڈری سکول جماعت کے دو ایسے رفاہی ادارے ہیں کہ جس کی وجہ سے جماعت کی ساکھ قائم ہے اور ان کا نہایت ہی عمدہ اور گہرا اثر ہے

سفراء سے ملاقات

عرصہ زیر رپورٹ میں مختلف ملکوں کے سفراء سے ملاقات اور انکو قرآن مجید کا تحفہ پیش کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔ چنانچہ حسب پروگرام اس عرصہ میں نائیجیریا میں مقیم غانا اور سیرالیون کے سفراء سے وفد کی صورت میں ملاقات کی گئی۔ اس وفد میں ڈاکٹر عمر الدین صاحب اور مولوی مجیب احمد صاحب کے علاوہ چند مقامی احباب بھی شامل تھے۔ یہ ملاقاتیں بڑی دلچسپ رہیں، ان کو قرآن مجید اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا تحفہ پیش کیا گیا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ دونوں سفیر عیسائیت سے تعلق رکھتے ہیں۔ اسلئے بائبل اور قرآن مجید کے موضوع پر تقریباً ایک ایک گھنٹہ تک بڑے اچھے ماحول میں بات چیت جاری رہی

سفیر پاکستان کے اعزاز میں عشائیہ

نائیجیریا میں پاکستان کے سفیر مکرم ڈاکٹر ایس ایم قریشی صاحب (جن کا حال ہی میں بیروت تبادلہ ہوا ہے) کے اعزاز میں جماعت کی طرف سے ایک شاندار دعوت عشائیہ کا اہتمام یہاں کے مشہور ہوٹل پریسٹل میں کیا گیا جس میں متعدد سفراء اور شہر کے معززین نے شرکت فرمائی۔

کھانے کے بعد مکرم جسٹس کاظم صاحب کی صدارت میں تلاوت قرآن مجید کے بعد خاکسار نے استقبالیہ پیش کیا اور محترم قریشی صاحب نے اس کے جواب میں تقریر فرمائی۔ جسٹس کاظم صاحب نے اپنی اختتامی تقریر میں جماعت احمدیہ کی تعلیمی اور طبی مساعی کو سراہا اور فرمایا میں بذات خود جماعت احمدیہ کے احسانات کے زیر بار ہوں اگر میں جماعت احمدیہ کے سکول میں ابتدائی تعلیم حاصل نہ کرتا تو آج میں بھی عیسائیت کی گود میں ہوتا۔

پریس کانفرنس:۔ جماعت احمدیہ نائیجیریا کی سرگرمیوں اور پروگرام کو دوسروں تک پہنچانے کے لئے ۴ جولائی کو مشن ہاؤس لیگوس میں ایک پریس کانفرنس بلائی گئی۔ اس کانفرنس میں تقریباً بیس مختلف اخبارات ریڈیو اور ٹی وی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ خاکسار نے کانفرنس میں نائیجیریا میں جماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے باقاعدہ قیام کی پچاس سالہ برسی منانے کا اعلان کیا اس کے علاوہ قرآن مجید کی نمائش اور سستی قیمت پر قرآن مجید کی تقسیم نیز جامع مسجد احمدیہ نائیجیریا کی تعمیر اور یوروبا زبان میں قرآن مجید کے ترجمہ کی اشاعت کے متعلق تفصیلی پروگرام پیش کیا مشن کی اس رنگ میں برسی منانے کا پروگرام نمائندگان کے لئے انتہائی عجیب تھا چنانچہ ان کی طرف سے مختلف سوالات پروگرام کے مختلف پہلوؤں کے متعلق کئے گئے جن کے جوابات دیئے گئے۔ مشن کی طرف سے سب نمائندگان کو قرآن مجید کا تحفہ پیش کیا گیا اور مشروبات سے ان کی تواضع کی گئی پریس کانفرنس کی خبر تمام اخبارات میں جلی طور پر فوٹوز کے ساتھ اشاعت پذیر ہوئی اور ٹی۔وی پر اسی رات یہ سارا پروگرام اور پریس کانفرنس کا نظارہ دکھایا گیا اس کی وجہ سے سارے ملک میں ہمارے پروگرام اور قرآن مجید کی اشاعت اور خدمت کے سلسلہ میں ہماری مساعی کا علم ہوا۔

ریڈیو پر خطبات:- خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر مہینہ میں ایک خطبہ جمعہ ریڈیو پر احمدیہ سنٹرل مسجد لیگوس سے نشر ہوتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں تین خطبات جمعہ نشر ہوئے۔ ان خطبات میں مختلف اسلامی اخلاق و آداب اور سیرت نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی۔

تبلیغی جلسے:- لیگوس شہر میں مقامی جماعت نے حسب پروگرام عرصہ زیر رپورٹ میں بھی ہفتہ وار تبلیغی جلسوں کا سلسلہ جاری رکھا ہے یہ پروگرام نہایت ہی شاندار اور دلچسپ ہوتا ہے۔ جلسہ کے دوران ہر کسی کو سوالات کرنے کی اجازت ہوتی ہے اس لئے مختلف عقائد کے لوگ سٹیج پر آکر سوال کرتے ہیں اور اس کے بعد ان کے تسلی بخش جواب دیئے جاتے ہیں۔ اس طریقہ سے حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کو لوگوں تک پہنچایا جاتا ہے۔

اسی طرح دیگر متعدد جماعتوں میں بھی پبلک لیکچر کا باقاعدہ انتظام ہے تمام نائیجیریا میں مرکزی مبلغین کے علاوہ پچیس لوکل مبلغین ہیں۔ جو اپنے اپنے علاقہ میں بذریعہ اشاعت لٹریچر و پبلک جلسوں کے ذریعہ پیغام حق پہنچاتے ہیں۔ کانو میں اس عرصہ میں ایک وسیع پیمانے پر سیرت النبی صلے اللہ علیہ وسلم کے جلسہ کا انتظام کیا گیا جس میں غیر از جماعت احباب نے کافی تعداد میں شرکت فرمائی۔ اسی طرح اجیبوڈے میں مکرم مولوی روشن دین صاحب شہر اور اس کے مضافات میں تبلیغ اسلام میں مصروف ہیں نیز آپ کے زیر انتظام مشنری کلاس باقاعدگی سے جاری ہے۔

ہفتہ وار ٹروتھ:- خدا تعالیٰ کے فضل سے نائیجیریا وہ واحد ملک ہے جسے ایک اسلامی اخبار کو باقاعدہ ہفتہ وار نکالنے کی توفیق مل رہی ہے۔ اس اخبار کی باقاعدہ اشاعت کی وجہ سے اس کا حلقہ اشاعت دن بدن بڑھتا جا رہا ہے اور اسلام کی آواز اس کے ذریعہ سے ان لوگوں اور علاقوں تک بھی پہنچ رہی ہے جہاں مبلغین موجود نہیں ہیں بیسیوں نئے افراد نے اس کی اشاعت میں دلچسپی کا اظہار کیا۔ اخبار کے معیار کو بڑھانے کی ہر ممکن سعی کی جاتی رہی۔ حال ہی میں مرکز سے مکرم نواب منصور احمد خان صاحب کی آمد سے انشاء اللہ العزیز اس کی باقاعدہ اور بہتر طور پر اشاعت میں بہت مدد ملے گی۔

ڈھومی اور نائیجر میں تبلیغ اسلام

اس عرصہ میں نائیجیریا کے قریبی دو ممالک ڈھومی اور نائیجر میں بھی اسلام کے پیغام کو پہنچانے کی سعادت نصیب ہوئی ڈھومی میں ہماری ایک مختصر سی جماعت موجود ہے مگر کسی باقاعدہ مبلغ کے نہ ہونے کی وجہ سے صحیح طور پر کام مشکل تھا خاکسار نے وکالت تبشیر کی ہدایت کے مطابق ایک لوکل مشنری کو وہاں بھجوایا جس کی وجہ سے نہ صرف جماعتی تنظیم میں زندگی پیدا ہوئی بلکہ تعداد میں بھی اضافہ ہوا چنانچہ مزید سولہ افراد جماعت میں داخل ہو چکے ہیں اور لوگوں کی توجہ اسلام کی طرف پیدا ہو رہی ہے اسی طرح نائیجیریا کے شمال میں نائیجر کی حکومت میں بعض افراد قبول حق کر چکے ہیں اور ان کو یہاں سے باقاعدہ رسائل اور لٹریچر بھجوایا جا رہا ہے اللہ تعالےٰ ان دونوں ممالک میں تبلیغ اسلام کے بہترین مواقع عطا فرمائے۔

پرنسپلز کانفرنس:- نارتھ کے علاقہ میں جماعت کے بفضل اللہ تعالےٰ تین سیکنڈری سکول قائم ہو چکے ہیں۔ ان تمام سکولوں میں باہمی رابطہ پیدا کرنے اور ان کے مشترکہ مسائل کا یکجائی حل تلاش کرنے کی غرض سے کانو میں پرنسپلز کانفرنس طلب کی گئی جس میں سکولوں کے پیش آمدہ مسائل کا حل تجویز کیا گیا نیز مکرم رفیق احمد صاحب ثاقب کو سیکرٹری منتخب کیا گیا۔ جو سب سے پہلے سکولوں کا کانسٹی ٹیوشن مرتب کریں گے اور اس کے بعد سکولوں کے لئے بورڈ آف گورنرز کا تقرر کیا جائے گا۔ یہ کانفرنس بہت مفید ثابت ہوئی (اس کی تفصیلی رپورٹ) شائع ہو چکی ہے۔

بیعتیں:- عرصہ زیر رپورٹ کی سہ ماہی میں خدا تعالےٰ کے فضل اور مبلغین سلسلہ اور افراد جماعت کی مساعی سے تین سو پانچ افراد سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔

متفرق امور:- جماعت کی پچاس سالہ برسی کو شایان شان منانے کے لئے ایک کمیٹی مرتب کی گئی ہے اس کے باقاعدہ اجلاس اس عرصہ میں ہوتے رہے تاکہ کام کی رفتار کا باقاعدہ جائزہ لیا جائے چنانچہ مختلف امور بعض افراد جماعت کے سپرد کئے گئے ہیں جو بفضل اللہ تعالےٰ پوری ذمہ داری کے ساتھ اپنے کام میں مصروف ہیں۔ ایک کمیٹی سوونیئر جو درحقیقت ہفتہ وار ٹروتھ کا خاص نمبر ہوگا کے لئے مقرر کی گئی ہے یہ کمیٹی بڑی تندہی سے اس خاص نمبر کے لئے مواد اکٹھا کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کر رہی ہے اجتماع خدام الاحمدیہ جس کا انعقاد اکتوبر کے شروع میں ابادان میں ہو رہا ہے اس کے لئے پروگرام مرتب کیا گیا ہے اور اس کی تشہیر جماعتوں اور لوگوں میں کی جا رہی ہے۔

نارتھ کی جماعتوں کے دورہ میں تمام سکولوں کے حسابات کی پڑتال کی گئی اور ان کا جائزہ لیا گیا اور اخراجات کو کم کرنے کے لئے اور باقاعدہ حساب کے متعلق ضروری ہدایات دی گئیں۔ گساؤ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے سکول کی بلڈنگ اپنی تکمیل کے آخری مراحل طے کر رہی ہے اس عرصہ میں کام کی رفتار کا باقاعدہ جائزہ لیا جاتا رہا۔

مرکز سے جماعتوں اور مبلغین اور غیر از جماعت افراد سے باقاعدہ خط و کتابت کا سلسلہ جاری رہا ہے اور سنکیٹروں خطوط مشن کی طرف سے بھجوائے گئے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی اس خواہش کو پورا کرنے کے لئے کہ قرآن مجید کی کثرت سے اشاعت کی جائے آج تک تقریباً تین ہزار قرآن مجید کے نسخے مفت تقسیم اور فروخت ،، کئے گئے۔ اس کام کو وسیع کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے۔ بعض بڑے ہوٹلوں میں قرآن مجید کو رکھوانے کے لئے منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ اور مرکز سے قرآن مجید منگوانے کے لئے ساڑھے چار ہزار مزید نسخوں کا آرڈر بھجوایا جا چکا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ ہماری مساعی کے بہترین نتائج مرتب فرمائے۔ آمین۔

قائدین و ناظمین مال

خدام الاحمدیہ

خدام الاحمدیہ کا نیا سال شروع ہو چکا ہے امید ہے قائدین و ناظمین مال نے وصولی کا کام شروع کر دیا ہوگا۔ شروع سال سے ہی تدریجی بجٹ کے مطابق وصولی کریں ایسا نہ ہو کہ سال کے آخر پر بقایا رہ جائے ۳۰ نومبر کو اپنا چندہ مرکز کو ارسال کر دیں

— مہتمم مال

36
Digitized by Khilafat Library Rabwah

انصار اللہ کے اجتماع پر
ربوہ تشریف لانیوالے عہدیداران جماعت توجہ فرمائیں

مجلس انصار اللہ کے سالانہ اجتماع پر ربوہ تشریف لانے والے عہدیداران جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ براہ مہربانی اپنی اپنی جماعتوں کے چندہ وقف جدید (بالغان - اطفال - ناصرات اور بچگان) کے وعدہ جات اور وصولی کا جائزہ لیتے آویں۔ اور اگر کوئی رقم فی الحال خزانہ اس مد میں موجود ہو تو براہ مہربانی اسے ساتھ لے کر فوری طور پر مرکز میں پہنچانے کا بندوبست فرمایا جائے۔ کیونکہ وقف جدید کو اس وقت شدید مالی ضرورت درپیش ہے۔

نیز دفتر وقف جدید میں تشریف لا کر آپ اور اپنی جماعت کا حساب بھی ملاحظہ فرمالیں۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

نمائندہ الفضل سے تعاون کرنے والے احباب
(۴)

نمائندہ الفضل مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی اپنے فرض منصبی کے سرانجام دینے کی غرض سے میدانی اور پہاڑی علاقوں کا بار بار دورہ کر رہے ہیں اور سفر کی گوناگوں صعوبتیں ان کی راہ میں قطعاً حائل نہیں ہو سکتیں کیونکہ وقف زندگی کا تقاضا بھی یہی ہے کہ ایک واقف زندگی دین کے راستہ میں ہر قربانی کے لئے مستعد رہے لیکن یہ امر ہم سب کے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہے کہ مخلصین جماعت قربانی کا کوئی موقع بھی اپنے ہاتھ سے جانے نہیں دیتے حال ہی میں جب نمائندہ الفضل کوٹلی شہر سے گوئی کے علاقہ کا سفر کرنے کے لئے کمربستہ ہوئے تو مکرم ناصر احمد صاحب معتمد قائد خدام الاحمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر اور مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب شاد مربی سلسلہ بھی تعاونوا علی البر کی روح اپنے اندر رکھتے ہوئے نمائندہ الفضل کے ساتھ ہو لیے۔ یہ سہ اصحاب کا وفد کوٹلی سے بذریعہ بس عازم سفر ہوا۔ لیکن وفد کو متعدد میل پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے پیدل سفر کر کے منزل مقصود تک پہنچنے کی خدا تعالےٰ نے توفیق بخشی یہ سفر انتہائی تکلیف دہ تھا مگر جب انسان کے اندر اخلاص اور قربانی کی روح پیدا ہوتی ہے تو وہ کٹھن اور دشوار گزار راہوں پر گامزن ہو کر بالآخر منزل مقصود کو پا لیتا ہے۔ ہم نمائندہ الفضل سے تعاون کرنے والے بعض احباب و خواتین کے اسمائے گرامی آج کی اشاعت میں بھی دے رہے ہیں ہماری دعا ہے کہ خدا تعالےٰ ان تعاون کرنے والوں کو اپنی جناب سے بڑھ چڑھ کر جزائے خیر عطا فرمائے اور انہیں مزید خدمت سلسلہ کی توفیق بخشے۔ آمین

۱۔ مکرم بابو ظہور الدین صاحب منگلا ڈیم
۲۔ " مولوی نصیر احمد صاحب شاد مربی سلسلہ مقیم کوٹلی
۳۔ " ناصر احمد صاحب معتمد قائد خدام الاحمدیہ - کوٹلی آزاد کشمیر
۴۔ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ کوٹلی
۵۔ " کرامت بی بی صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کوٹلی
۶۔ " صدیقہ اختر صاحبہ نائب سیکرٹری لجنہ اماء اللہ کوٹلی
۷۔ مکرم چوہدری عبدالحفیظ صاحب گوئی آزاد کشمیر
۸۔ " مولوی امام الدین صاحب نمبردار صدر جماعت احمدیہ گوئی۔

(مینجر روزنامہ الفضل ربوہ)

مفید علاج

آج کل جو نزلہ اور بخار پھیلا ہوا ہے اور سعالک ۳۰ اس کے لئے بڑی فائدہ مند ہے روزانہ تین چار دفعہ چند گولیاں (تقریباً چٹکی بھر) منہ میں رکھ کر چوسنے سے جلد آرام آجاتا ہے دوست اس سے استفادہ فرمائیں۔ (از طرف فضل عمر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ توجہ فرمائیں

مجلس خدام الاحمدیہ کا نیا سال خدا کے فضل سے یکم نومبر سے شروع ہو چکا ہے۔ ایسے قائدین جنہوں نے ابھی تک اس نئے سال کے لئے اپنی مجلس عاملہ کی منظوری صدر مجلس سے حاصل نہیں کی وہ فوری طور پر اپنی مجلس عاملہ تجویز کر کے صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوائیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

خوش قسمت کون ہیں!

سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:-

"ہمارا ارادہ اور عزم یہ ہے کہ ہم نے یورپ کے ایک ایک ملک میں کئی کئی مساجد تعمیر کرنی ہیں۔ تاکہ وہاں پر اسلام کا نام ہمیشہ بلند ہوتا رہے.... خوش قسمت ہیں وہ جو اپنی قربانیوں کے ذریعہ اس میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کرتے ہیں"

ہماری جماعت کے تمام مردوں۔ عورتوں اور بچوں کو چاہیئے کہ مساجد فنڈ ممالک بیرون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تاکہ اسلام کا نام ہمیشہ بلند سے بلند تر ہوتا رہے۔ واقعی خوش قسمت ہیں وہ لوگ جو اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ (وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

گمشدہ کی تلاش

میرا پوتا ظہور احمد ولد بشیر احمد مہاجر جس کی رہائش حضرت صاحبزادہ الحاج مرزا رفیع احمد صاحب ربوہ کے ہاں تھی اور تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ میں جماعت ششم میں زیر تعلیم تھا۔ یکم جنوری ۱۹۷۲ء سے اپنی جائے رہائش سے لاپتہ ہو گیا۔ آج تک ظہور احمد کا کوئی پتہ نہیں۔ حلیہ یہ ہے عمر پندرہ سال رنگ سفید گورا۔ نیچے کے ہونٹ پر گرنے کی وجہ سے زخم کا نشان۔ بائیں طرف چہرے پر کان کے ساتھ قدرے قدرتی سفید نشان۔ جسم نہ بہت موٹا اور نہ دبلا۔ مابین مابین قد عمر کے لحاظ سے مساوی کسی بھی احمدی دوست کو اس کا پتہ ہو۔ تو مہربانی کر کے مندرجہ ذیل ایڈریس پر مطلع فرما کر عندی مشکور اور عند اللہ ماجور ہوں۔ شکریہ۔

عبدالقادر معلم تعلیم القرآن احمدیہ مسجد کوٹلی شہر ضلع میرپور معرفت بشیر احمد میڈیکل ہال کوٹلی شہر آزاد کشمیر۔ بشیر احمد مہاجر چوکیدار قادر آباد کالونی نمبر ۱ وزیر آباد ضلع گوجرانوالہ۔

دعائے نعم البدل

میری پوتی صائمہ محمود بنت محمود احمد صاحب جنجوعہ ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول سرائے عالمگیر ضلع گجرات مورخہ ۱۰/۱۱/۷۲ کو اس دار فانی سے وفات پا گئی ہے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ گزشتہ سال بھی ایک لڑکا فوت ہو گیا تھا جس کی وجہ سے تمام لواحقین اور عزیز و اقارب پر صدمہ کا بہت اثر ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صبر جمیل عطا فرمائے۔ اور والدین کو نعم البدل سے نوازے۔ آمین۔

(محمد ابراہیم جنجوعہ دارالصدر غربی ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ والد محترم شیخ ذاکر حسین صاحب قریشی گسوڑی ان دنوں بہت بیمار ہیں اور بہت کمزور ہو چکے ہیں۔ قارئین کرام سے صحت کاملہ عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

(قریشی عابد حسین 20F/ 208 واہ کینٹ)

۲۔ میری والدہ محترمہ چند دنوں سے بیمار ہیں احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (غلام احمد سیال لائل پور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ کا ۸۰ واں جلسہ سالانہ

۲۶-۲۷-۲۸ دسمبر ۱۹۷۲ء کو بمقام ربوہ منعقد ہوگا

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ

۲۶-۲۷-۲۸

دسمبر بروز منگل۔ بدھ۔ جمعرات۔ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ

احباب ابھی سے اس عظیم روحانی اجتماع کی برکات سے مستفیض ہونے کے لئے تیاری شروع کردیں۔ اپنے سنجیدہ اور ذی علم غیر از جماعت دوستوں کو بھی جلسہ میں شمولیت کی تحریک فرمائیں

ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ

ولادت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کو ۱۹ اخاء مطابق ۱۹ اکتوبر بروز جمعرات پہلا بچہ عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم قدرت اللہ صاحب ساکن احمد نگر ضلع دیناج پور مشرقی پاکستان کا پوتا اور مکرم مولوی نور الدین صاحب معلم وقف جدید کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام لطف الرحمٰن تجویز فرمایا۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت میں رکھے اور اس کو خادم دین بنائے۔ آمین ثم آمین۔

(محمد انیس الرحمٰن صادق شاہد مربی سلسلہ احمدیہ۔ چنیوٹ)

۲۔ مکرم مولوی بشیر الدین احمد صاحب معلم اصلاح و ارشاد مقیم شالامار ٹاؤن لاہور کے ہاں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مورخہ ۳ نبوت مطابق ۳ نومبر ۱۹۷۲ء بروز جمعۃ المبارک لڑکا پیدا ہوا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام نصیر الدین احمد تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، بلند اقبال اور خادم دین بنائے اور لمبی عمر عطا فرمائے۔ نیز زچہ کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔ (محمد شفیع اشرف مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ مقیم لاہور)

۳۔ خاکسار کو خدا تعالیٰ نے مورخہ ۶ اکتوبر ۱۹۷۲ء بروز جمعہ دوسرے لڑکے سے نوازا ہے جو کہ عبد الغفور صاحب فاروقی مرحوم آف جے پور کا پوتا اور مولوی محمد حفیظ صاحب بقا پوری ایڈیٹر اخبار "بدر" قادیان کا نواسہ ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت نومولود کا نام عمران محمود تجویز فرمایا ہے۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا کرے نیک اور خادم دین بنائے اور ہمارے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین۔

محمود احمد فاروقی
صدر حلقہ جماعت احمدیہ شالامار ٹاؤن۔ لاہور۔ ۹

اجتماع انصار اللہ کا افتتاح

انصار اللہ کا ۱۷واں سالانہ اجتماع مورخہ ۱۷-۱۸-۱۹ نبوت/نومبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار۔ ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس اجتماع کا افتتاح مورخہ ۱۷ نبوت/نومبر۔ بوقت ساڑھے تین بجے بعد دوپہر دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے لان میں فرمائیں گے۔ انشاء اللہ۔

احباب سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ایک ضروری یاد دہانی

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں ادائیگیوں کا تیسرا مرحلہ ۳۰ نومبر کو ختم ہو رہا ہے اس تاریخ تک ہر وعدہ کنندہ کی طرف سے کم از کم اسی فیصد ادائیگی ضرور ہو جانی چاہیئے۔

امراء صاحبان سے درخواست ہے کہ وہ اس کا خیال رکھیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

امتحان انصار اللہ

مجلس انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ انصار اللہ کا تیسرا امتحان ۸/فتح دسمبر ۱۳۵۱ ہش/۱۹۷۲ء برائے ربوہ اور ۱۰/فتح دسمبر برائے بیرون جات منعقد ہو رہا ہے نصاب درج ذیل ہے۔ ازراہ کرم اراکین انصار اللہ ابھی سے اس کے مطابق تیاری شروع فرمادیں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

۱۔ قرآن کریم کا ترجمہ پارہ ۱۳ ربع چہارم

۲۔ رسالہ الوصیت

معیار دوم کے لئے قرآن کریم کے ترجمہ کی بجائے ناظرہ سنا جائے گا باقی حصہ نصاب وہی ہوگا جو معیار اول کے لئے ہے۔ البتہ ان کا امتحان مقامی طور پر حسب سابق لیا جائے گا اور نتیجہ کی اطلاع مرکز کو بھجوائی جائے گی

(قائد تعلیم مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

دعائے نعم البدل

خاکسار کا لڑکا کا عامر محمود عمر ۲ سال ۲۰ دن مورخہ ۲۸ نبوت کو اپنے حقیقی مولا سے جا ملا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نعم البدل عطا کرے اور صبر جمیل کی توفیق دے۔

(منظور احمد ڈسپنسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

درخواست دعا

خاکسار کی خالہ جان محترمہ اہلیہ محترم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب کاٹھگڑھی مرحوم کچھ عرصہ سے پاؤں اور گھٹنوں کے ورم اور سخت کمزوری کے عوارض میں مبتلا ہیں۔ اسی طرح خاکسار کی ہمشیرہ ڈاکٹر امتہ الحفیظ بیگم صاحبہ بھی بلڈ پریشر کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کی عمر میں برکت دے اور ان کی تکلیفیں دور کرے۔ آمین۔

(عبد السلام اختر ایم اے۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲